مضمون نویسی

اپنے خیالات، جذبات، محسوسات اور مشاہدات کو صاف، شستہ، صحیح اور موثر زبان میں ادا کرنے کا نام مضمون نویسی ہے۔ مضمون نویسی کے لیے چار چیزیں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔

1۔خیالات 2۔ طرز بیان 3۔ ترتیب 4۔صحت زبان

کسی مضمون میں خیالات جس قدر بلند اور وسیع ہوں گے اسی قدر وہ مضمون دلکش ہو گا۔ خیالات کی بلندی اور وسعت کے لیے مطالعہ اور مشاہدہ ضروری ہے۔ ایسے ہی اگر انسان کے پاس عمدہ سے عمدہ خیالات موجود ہوں مگر ان کو پیش کرنے کے لیے وہ مناسب طرز بیان اختیار نہ کرے تو اس کے عمدہ خیالات کی وقعت اور قدر و قیمت ختم ہو کر رہ جاتی ہے۔

اگر ایک مضمون نگار اپنی معلومات کو ضروری ترتیب کے ساتھ صفحہ قرطاس پر منتقل نہ کرے تو اس سے قارئین صحیح معنوں میں مستفید نہیں ہو سکتے۔ ربط ترتیب اور تسلسل کے بغیر جو کچھ بھی لکھا جائے گا اس کی حیثیت لفظوں کے ایک ڈھیر کے سوا اور کچھ نہ ہو گی۔ ان ساری باتوں کے ساتھ ساتھ صحت زبان کا خیال رکھنا بھی از بس ضروری ہے۔ یعنی جو کچھ لکھا جائے املا، گرائمر اور محاورہ زبان کے لحاظ سے پوری طرح درست ہو۔

مضمون کے حصّے

ایک مضمون کے مندرجہ ذیل تین حصے ہوتے ہیں:

1۔تمہید 2۔ نفس مضمون 3۔خاتمہ

تمہید : اصل مضمون شروع کرنے سے پہلے چند سطروں میں اپنے موضوع کی طرف اشارہ کرنے کا نام تمہید ہے۔ اس سے پڑھنے والے کی طبیعت آنے والے بیان کی طرف

حائل ہو جاتی ہے۔ تمہید کے بغیر مضمون ایسا ہی ہے جیسے چہرے کے بغیر جسم۔ اس لیے مضمون کے آغاز میں ایک تمہیدی پیراگراف ضرور لکھئے۔ تمہید طویل نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کا مختصر اور دلچسپ ہونا ضروری ہے۔ مضمون کا اندازہ عام طور پر تمہید ہی سے لگایا جاتا ہے۔

نفسِ مضمون: یہ حصہ مضمون کا اصل سب سے اہم اور مرکزی حصہ ہوتا ہے۔ اس کو بڑی محنت اور توجہ سے لکھنا چاہیے۔ نفس مضمون ایک ہی پیراگراف پر مشتمل نہیں ہوتا بلکہ حسب ضرورت اسے کئی پیراگراف میں تقسیم کرلیا جاتا ہے۔

خاتمہ: یہ مضمون کا آخری حصہ ہوتا ہے۔ اسے ہم پورے مضمون کا حاصل یا نچوڑ کہہ سکتے ہیں۔ جس طرح مضمون کی تمہید کا مختصر اور دلکش ہونا ضروری ہے اسی طرح مضمون کا اختتام بھی بڑا موثر اور دلپذیر ہونا چاہیے۔ نفس مضمون میں جو کچھ لکھا گیا ہو اس کا خلاصہ اور ماحاصل آخر میں ایک مختصر سے پیراگراف میں لکھ دینا پڑھنے والے کو کسی نہ کسی نتیجے پر پہنچنے میں بڑی مدد دیتا ہے۔

ہدایات

☆ مضمون شروع کرنے سے پہلے اپنے موضوع پر چند منٹ غور کیجئے۔ خیالات کو ذہن میں جمع کیجئے اور ذہن ہی میں انہیں ایک عام ترتیب دے لیجئے۔ اس کے بعد بڑے اطمینان کے ساتھ لکھنا شروع کر دیجئے۔

☆ جو کچھ لکھئے اپنے موضوع کے عین مطابق لکھئے۔ اِدھر اُدھر کی غیر متعلق باتیں لکھ کر مضمون کو خواہ مخواہ طویل بنانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔

☆ مضمون لکھتے ہوئے وقت کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔ نہ تو اتنا تیزی سے کام لیجئے کہ خیالات کا سلسلہ درہم برہم ہو کر رہ جائے اور نہ ہی اتنا آہستہ لکھئے کہ وقت کا بہت سا حصہ مضمون ہی کی نظر ہو جائے۔

☆ مضمون کو ہمیشہ کئی پیراگرافوں میں تقسیم کر کے لکھنا چاہیے۔ ایک بات ایک ہی پیراگراف میں بیان کی جائے نیز کسی بات کو بار بار نہ دہرایا جائے۔

☆ کسی واقعہ کو بیان کرتے وقت اس کی ترتیب کو قائم رکھئے۔ آگے کی بات پیچھے اور

پیچھے کی بات آگے لکھنے سے مضمون بے ربط ہو کر رہ جاتا ہے۔

☆ مضمون کے آغاز یا خاتمے پر موقع کی مناسبت سے کوئی عمدہ شعر لکھنا بہت اچھا ہے۔ درمیان میں بھی حسب ضرورت شعر لکھا جا سکتا ہے۔ لیکن مضمون میں شعروں کی بھر مار ہرگز نہیں ہونی چاہیے۔ بالعموم ایک مضمون میں دو یا تین شعر کافی ہوتے ہیں۔

☆ مضمون میں ایسا شعر کبھی نہ لکھئے جو آپ کو صحیح طور پر یاد نہ ہو نیز اس شعر کا آپ کے مضمون سے تعلق بھی ضرور ہونا چاہیے۔ علاوہ ازیں کوئی ایسا لفظ یا محاورہ مضمون میں ہرگز استعمال نہ کیجئے۔ جس کے معنی آپ کو نہ آتے ہوں یا جسے آپ سمجھ نہ سکتے ہوں۔

چونکہ مضمون لکھنے پر خاصا وقت لگتا ہے اس لیے بہتر یہ ہے کہ امتحان میں مضمون کا سوال سب سے آخر میں کیا جائے تاکہ کوئی سوال حل ہونے سے رہ نہ جائے۔

مضمون مکمل کرنے کے بعد اس پر ایک بار نظر ثانی کرنا ضروری ہے تاکہ اغلاط کی درستگی کی جا سکے۔